سوال

(67) کیا مدرسہ کا مدرس یا ناظم مدرسہ کی کوئی چیز استعمال میں لا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مدرسہ کی کوئی چیز ہے تو مدرسہ کا کام کرنے والا مدرسے کی اس چیز کو اپنے استعمال میں لا سکتا ہے؟ (ع، م مدرسہ للبنات غازی آباد لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مدرسہ کا کام کرنے والا بوقت ضرورت مدرسہ کی مد سے تنخواہ لے سکتا ہے اور اس تنخواہ کا اس کو مدرسہ کے حساب وکتاب کے رجسٹر میں باقاعدہ پوری دیانت کے ساتھ اندراج کرنا چاہیے۔ ایسے مدرسے کی کوئی چیز اس کو اپنے تصرف میں لانا شرعاً جائز نہیں۔ کیونکہ وہ وقف اللہ مال ہوتا ہے۔ جس میں خیانت کرنا ہر گز جائز نہیں، اس چیز کے استعمال پر اس کا پورا کرایہ یا قیمت مدرسہ میں جمع کرانی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص311

محدث فتویٰ